Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۹ صفر ۱۳۹۸ھ ۔ ۱۹ صلح ۱۳۵۷ ہش ۔ ۱۹ جنوری ۱۹۷۸ء | نمبر ۱۶

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۹ صلح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:

ٹانگ پر زخم کی تکلیف ہے

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ با برکتوں سے معمور لمبی زندگی دے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"کشتی نوح" کا بار بار مطالعہ کرو اور اسکے مطابق اپنے آپ کو بناؤ

چاہیئے کہ ہر صبح اور ہر رات یہ گواہی دے کہ تم نے تقویٰ سے زندگی بسر کی

"میں نے بار بار اپنی جماعت کو کہا ہے کہ تم نرے اس بیعت پر ہی بھروسہ نہ کرنا، اس کی حقیقت تک جب تک نہ پہنچو گے تب تک نجات نہیں۔ قشر پر صبر کرنے والا مغز سے محروم ہوتا ہے۔ اگر مرید خود عامل نہیں تو پیر کی بزرگی اسے کچھ فائدہ نہیں دیتی۔ جب کوئی طبیب کسی کو کوئی نسخہ دے اور وہ نسخہ لے کر طاق میں رکھ دے تو اسے ہرگز فائدہ نہ ہوگا کیونکہ فائدہ تو اس پر لکھے ہوئے عمل کا نتیجہ تھا جس سے وہ خود محروم ہے۔ "کشتی نوح" کا بار بار مطالعہ کرو اور اس کے مطابق اپنے آپ کو بناؤ۔ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَکّٰھَا۔ یوں تو ہزاروں چور، زانی، بدکار، شرابی، بدمعاش آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمّت ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں مگر کیا وہ درحقیقت ایسے ہیں؟ ہرگز نہیں۔ اُمّتی وہی ہے جو آپ کی تعلیمات پر پورا کاربند ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۲۳۲، ۲۳۳)

"خدا سے ڈرتے رہو اور تقویٰ اختیار کرو اور مخلوق کی پرستش نہ کرو اور اپنے مولا کی طرف منقطع ہو جاؤ اور اسی کے ہو جاؤ اور دنیا سے دل برداشتہ رہو اور اس کے لئے ہر ایک ناپاکی اور گناہ سے نفرت کرو کیونکہ وہ پاک ہے۔ چاہیئے کہ ہر ایک صبح تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے تقویٰ سے رات بسر کی اور ہر ایک شام تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا۔"

(کشتی نوح صفحہ ۲۵)

"نجات یافتہ کون ہے؟ وہ جو یقین رکھتا ہے جو خدا سچ ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس میں اور تمام مخلوق میں درمیانی شفیع ہے اور آسمان کے نیچے نہ اس کے ہم مرتبہ کوئی اور رسول ہے اور نہ قرآن کریم کے ہم مرتبہ کوئی اور کتاب ہے اور کسی کے لئے خدا نے نہ چاہا کہ وہ ہمیشہ زندہ رہے مگر یہ برگزیدہ نبی ہمیشہ کے لئے زندہ ہے۔"

(کشتی نوح صفحہ ۲۹)

"تم قرآن کو تدبر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو۔ ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو۔ کیونکہ جیسا کہ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْاٰنِ کہ تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہیں۔ یہی بات سچ ہے۔ خدا نے تم پر احسان کیا ہے جو قرآن جیسی کتاب تمہیں عنایت کی۔"

(کشتی نوح صفحہ ۵۵)

۹، ۱۰ جنوری کی درمیانی شب کو محترم پروفیسر عبدالقادر صاحب بھاگلپوری (صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام) پر دائیں جانب فالج کا شدید حملہ ہوا ہے جس کا اثر زبان پر بھی ہے۔ حالت تشویشناک ہے۔ احباب جماعت ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں آپ اپنے فرزند ڈاکٹر عقیل بن عبدالقادر صاحب کے پاس حیدر آباد میں زیرِ علاج ہیں۔

(محمد اشرف ناصر شاہد مربی سلسلہ احمدیہ مقیم حیدر آباد)

مکرم مطیع الرحمٰن صاحب ابن حضرت شیخ محبّ الرحمٰن صاحب مرحوم جو کہ کوپن ہیگن میں مقیم ہیں ان کا اپریشن ہوا ہے جو کہ خطرناک اور پیچیدہ نوعیت کا حامل ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحتِ کاملہ عطا فرمائے۔

(صوفی عبدالغفور نصیر آباد ۔ کارکن وقفِ جدید ربوہ)

جماعت احمدیہ کی ۵۹ ویں مجلس مشاورت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعتِ احمدیہ کی ۵۹ ویں مجلسِ مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۳۱ مارچ، یکم، ۲ اپریل ۱۹۷۸ء کو ایوانِ محمود ربوہ میں منعقد ہو گی۔

(۲) ایجنڈا مشاورت کے لئے تجاویز بھجوانے کی آخری تاریخ ۲۰ فروری ۱۹۷۸ء ہے جملہ تجاویز حسبِ قواعد جماعتوں کے اجلاسِ عام میں پیش ہو کر کثرتِ رائے کی منظوری سے امیر صاحب کی وساطت سے آنی چاہئیں۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۹؍صلح ۱۳۵۷ ہش
۱۹؍جنوری ۱۹۷۸ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قول وفعل کا تضاد اور جماعت احمدیہ کی ذمہ داری

اس وقت دنیا کی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں جو خرابیاں اور برائیاں ہمہ گیر طور پر راہ پا چکی ہیں اور جنہوں نے دنیا کے اطمینان و سکون کو تہ و بالا کر رکھا ہے ان میں سے ایک اہم اور بنیادی خرابی قول و فعل کا وہ تضاد ہے جو دنیا کے قریباً ہر خطہ اور ہر ملک میں کم و بیش ہمیں نظر آتا ہے۔ یہ تضاد کسی ایک شعبۂ زندگی یا کسی ایک طبقہ تک محدود نہیں ہے۔ ہر شعبہ اور ہر طبقہ اور ہر مکتبِ فکر میں ہمیں یہ نظر آتا ہے کہ زبان سے جو کچھ کہا جاتا ہے عمل اس کے سراسر خلاف ہے۔ دوسروں کو جن باتوں کی تلقین کی جاتی ہے خود بڑی دیدہ دلیری سے ان کی خلاف ورزی کی جاتی ہے اور لوگوں سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ صرف ان کے قول کو دیکھیں اُن کے اعمال کو آنکھیں بند کر کے نظر انداز کر دیں!

قول و عمل کے اس تضاد کی واضح مثال مغربی اقوام کا طرزِ عمل ہے۔ یہ اقوام بظاہر امن و سلامتی، خوشحالی اور فارغ البالی کے قیام کی دعویدار ہیں مگر درپردہ بنی نوع انسان کے لئے تکلیفوں، دکھوں اور ہلاکت کے سامان مہیا کرنے میں مشغول ہیں۔ تجارت، صنعت و حرفت اور دیگر کاروباری شعبوں میں پسماندہ اقوام کے لئے بظاہر زیادہ سے زیادہ سہولتیں بہم پہنچانے اور انہیں ترقی اور خوشحالی کی راہ پر لے جانے کی باتیں ہوتی ہیں لیکن اندرونِ خانہ بددیانتی، ناجائز منافع خوری، سمگلنگ کے ذریعہ ترقی پذیر اقوام کو زیادہ سے زیادہ لوٹنے میں مصروف ہیں۔ بظاہر بلند اقدار اور اعلیٰ اخلاق کی تلقین کر رہی ہوں گی لیکن ان کا اپنا کردار ان اوصاف کی نفی کر رہا ہوتا ہے۔ ان کی اخلاقی گراوٹ، گناہوں پر دلیری اور بنی نوع انسان پر ظلم و تشدد سے صاف ظاہر ہو جاتا ہے کہ وہ درحقیقت تمام اخلاقی اور روحانی قدروں سے عاری ہیں۔ خدا خوفی ان کے قریب بھی نہیں پھٹکی۔ اس افسوسناک صورتِ حال کا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ پورا معاشرہ قول و فعل کے تضاد کا شکار ہو کر رہ گیا ہے اور اس کے نتیجہ میں بنی نوع انسان طرح طرح کے دکھوں اور تکلیفوں میں مبتلا ہے اور ان کے مسائل سلجھنے کی بجائے الجھتے ہی چلے جاتے ہیں۔ یہ اندوہناک صورتِ حال اس امر کی غمازی کرتی ہے کہ قلوب ایمان باللہ سے تہی ہیں اور وہ خوفِ خدا اور مرنے کے بعد جوابدہی کے احساس سے خالی ہو چکے ہیں وہ اس ورلی زندگی ہی کو سب کچھ سمجھتے ہیں اور اس زندگی کے مال و اقتدار کی خاطر جھوٹ بولنے اور لوگوں کو دھوکہ دینے اور ان پر ظلم و ستم کرنے میں کوئی عار محسوس نہیں کرتے۔

جب ہمہ گیر طور پر ایسی صورت پیدا ہو جاتی ہے تو پھر اس کا مداوا اور علاج دنیوی اسباب کے ذریعہ ناممکن ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں اصلاحِ احوال کی ایک ہی صورت رہ جاتی ہے اور وہ یہ کہ کوئی مردِ خدا، ہاں ایسا مردِ خدا جو مزکی نفس، عالم باعمل اور روح القدس سے تائید یافتہ ہو دنیا میں مبعوث ہو اور وہ اسلام اور قرآن کریم اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدسیہ کے ذریعہ لوگوں کے قلوب میں از سرِ نو زندہ ایمان پیدا کرے اور قول و فعل کے تضاد کو دور کر کے انہیں ایمان کی چاشنی اور اعمال صالح کی حلاوت سے ہمکنار کر دے!

اس زمانہ میں اسی غرض سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم روحانی فرزند حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے مبعوث کیا ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے الہاماً حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو فرمایا:۔

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَھُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ۔ (تذکرہ صفحہ ۷۵۵)

یعنی اے لوگو! اچھی طرح سن رکھو کہ اللہ تعالیٰ کے انعامات اور اس کی جنتیں انہی کے لئے مخصوص ہیں جو ایمان کا دعویٰ کرنے کے بعد اس دعویٰ کے مطابق اعمال صالح بھی بجا لاتے ہیں!

اس الہام میں اللہ تعالیٰ نے یہی بتایا ہے کہ قول و فعل کا تضاد خدا کو پسند نہیں ہے اور ایمان کے دعویٰ کے بعد اس کے مطابق نیک اور مناسبِ حال اعمال بجا لانے سے ہی ہم اجر و انعامات اور ترقی و کامیابی کے مستحق قرار پا سکتے ہیں۔ یہی وہ بنیادی حقیقت اور اہم ذمہ داری ہے جس کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

"دیکھو! قول و فعل میں تضاد بڑے خوف کا مقام ہے۔ اگر تمہارے قول اور تمہارے فعل اور تمہارے اعتقاد میں تضاد ہوا بایں ہمہ کہ تم نے دعویٰ یہ کیا کہ ہم ایمان لائے، ہم نے تصدیق کی۔ اگر تمہارا اعتقاد اس سے مختلف ہوا یا تمہارے اعمال اس سے مختلف ہوئے ... تو تم مجرم بن جاؤ گے اور مجرم اللہ تعالیٰ کے عذاب کے مستحق ہوتے ہیں۔" (الفضل ۱۲؍اپریل ۱۹۷۵ء)

اگر یہ درست ہے کہ اس وقت دنیا جتنی خرابیوں میں مبتلا ہے ان میں قول و فعل کا تضاد بھی ایک بہت بڑی برائی ہے اور اگر یہ صحیح ہے کہ اللہ تعالیٰ نے دیگر برائیوں کی طرح اس برائی کو دور کرنا بھی اس زمانہ میں جماعت احمدیہ کے قیام کے مقاصد میں شامل فرمایا ہے تو پھر ہمیں سوچنا اور غور کرنا چاہیئے کہ ہم پر کتنی عظیم اور بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے اور ہم کس حد تک اس ذمہ داری کو ادا کر رہے ہیں ہمیں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ ارشاد ہر لحظہ پیش نظر رکھنا چاہیئے کہ:۔

"ہماری جماعت میں وہی داخل ہوتا ہے جو ہماری تعلیم کو اپنا دستور العمل قرار دیتا ہے اور اپنی ہمت اور کوشش کے موافق اس پر عمل کرتا ہے لیکن جو محض نام رکھا کر تعلیم کے موافق عمل نہیں کرتا وہ یاد رکھے کہ خدا تعالیٰ نے اس جماعت کو ایک خاص جماعت بنانے کا ارادہ کیا ہے اور کوئی آدمی جو دراصل جماعت میں نہیں ہے محض نام رکھانے سے جماعت میں نہیں رہ سکتا۔ اس پر کوئی نہ کوئی ایسا دن آ جائے گا کہ وہ الگ ہو جائے گا اس لئے جہاں تک ہو سکے اعمال کو اس تعلیم کے ماتحت کرو جو دی جاتی ہے۔" (ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۴۳۹)

ہمیں تو خدمتِ اسلام کی ضرورت ہے

ہم احمدی ہیں ہمیں کام کی ضرورت ہے
نمود و نام نہ آرام کی ضرورت ہے

اسیرِ کبر و ریا کا یہاں نہیں کچھ کام
نہ سُست گام و گُل اندام کی ضرورت ہے

ہم احمدی ہیں ہمیں خدمتِ بشر کے لئے
عمل کی ہمت و اقدام کی ضرورت ہے

ہیں عفو و مہر و محبت ہمارے قومی نشاں
ہمیں نہ شکووں نہ الزام کی ضرورت ہے

سیاسیات کی سب الجھنوں سے دور ہیں ہم
نہ ملک و سلطنت و دام کی ضرورت ہے

ہم احمدی ہیں ہمیں جس طرح بھی ممکن ہو
جہاں میں غلبۂ اسلام کی ضرورت ہے

یہ دنیا دارِ عمل ہے یہاں ہر انساں کو
کسی عمل کی، کسی کام کی ضرورت ہے

کوئی زمین و زر و زن کے دام میں ہے پھنسا
کسی کو شہرت و اکرام کی ضرورت ہے

ہم احمدی ہیں غلامانِ سرورِ کونین
ہمیں تو خدمتِ اسلام کی ضرورت ہے

سحر تو ہو چکی مہرِ مبیں بھی دور نہیں
ذرا سی گردشِ ایام کی ضرورت ہے

حصولِ مال و منال و علوم کافی نہیں
بشر کو نیّرِ الہام کی ضرورت ہے

نزول ارضِ حرم میں ہوا تھا جن کا کبھی
انہیں ضوابط و احکام کی ضرورت ہے

خزاں کے بعد ہی رنگِ چمن نکھرتا ہے
جہاں کو پھر اسی اسلام کی ضرورت ہے

مئے و سبو تو وہی ہے مگر اب امت کو
جدید مصطفوی جام کی ضرورت ہے

امام آ بھی چکا قادیاں کی بستی میں
اب اس کی طاعت و اکرام کی ضرورت ہے

محمد صدیق امرتسری
سابق مبلغ مغربی افریقہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تفسیر خاتم النبیین اور بزرگانِ سلف

تقریر مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد - برموقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۷۷ء

(۷)

دعویٰ فنافی الرسولؐ پر ضمنی نوٹ

اس نوعیت کے دعوئے فنافی الرسولؐ سے اسلام کی مذہبی تاریخ بھری پڑی ہے۔ مثلاً حضرت شہزادہ محمد داراشکوہ قادری رحمۃ اللہ علیہ (شہید ۱۰۶۹ھ) نے "حسنات العارفین" میں لکھا ہے کہ حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۶۳۳ھ) کی خدمتِ اقدس میں ایک شخص حاضر ہوا اور کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ آپ کا مرید ہو جاؤں۔ فرمایا کہو "لا الٰہ الا اللہ چشتی رسول اللہ" اس شخص نے یہ کلمہ پڑھا آپ نے اسے مرید کر لیا۔ (حسنات العارفین صفحہ ۳۴)

ایک اور بزرگ کی بابت اسی کتاب میں ہے کہ انھوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سات سو بار دیکھا اور آج مجھے معلوم ہوا کہ میں خود کو دیکھتا تھا۔ (حسنات العارفین صفحہ ۲۶، ۲۷)

حضرت شاہ عالم (متوفی ۸۸۰ھ) قدس سرہ سے پوچھا گیا آپ کا نام کیا ہے جواب دیا۔ "محمدؐ"

(حسنات العارفین صفحہ ۴۲)

حضرت محب نصر الدین جعفر مکی رح (متوفی) نے "بحر المعانی" میں حضرت بایزید بسطامی رح کا ایک واقعہ لکھا ہے کہ انھیں جنابِ الٰہی کی طرف سے کہا گیا:

"اے بایزید ترا محمد رسول اللہ گردانم

اے بایزید میں تمہیں محمد رسول اللہ بناتا ہوں۔

پھر ندا آئی:

"وختم نبوت بتو کنم"

تیرے ذریعہ سے دوبارہ ختم نبوت ظاہر کروں گا۔

ایک اور بزرگ کو غیبی آواز آئی کہ:

"اے فقیر ترا در مقام نبوت رسانم کہ ختم نبوت بتو باشد"

(حسنات العارفین صفحہ ۴۶)

اے فقیر میں تمہیں مقام نبوت پر فائز کرتا ہوں۔ تیرے ساتھ ختم نبوت کا ظہور ہوگا۔

یہ سب واقعات فنا فی الرسولؐ کے ہیں اس مقام کی مثال ایک لوہے کے ٹکڑے سے دی جا سکتی ہے جو آگ میں ڈال دیا جاوے۔ یہاں تک کہ وہ سرخ انگارے کی طرح ہو جاوے۔ اس حالت میں ایک دیکھنے والا اس کو آگ ہی کا ایک انگارہ سمجھے گا اور وہ بظاہر ہوتا بھی آگ ہی ہے اس سے جلا بھی سکتے ہیں لیکن حقیقت میں وہ لوہا ہی ہوتا ہے۔ اسی طرح آتش محبت اپنے عجائبات دکھاتی ہے۔ غرض ان بزرگوں کے منہ سے اگر اس قسم کے الفاظ نکلے ہیں تو وہ اسی قسم کی محویت اور عشق و محبت کے غلبۂ تامہ کا نتیجہ ہیں اور ایسے کلمات کا سرچشمہ عشقِ رسولؐ اور محبتِ رسولؐ ہے جس میں ایک عاشقِ رسولؐ جوشِ محبت اور محویتِ رسولؐ میں یہ بھی کہہ سکتا ہے:

من تو شدم تو من شدی من تن شدم تو جاں شدی
تا کس نگوید بعد ازیں من دیگرم تو دیگری

لیکن یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ مرتبہ فنائیت اہل اللہ اور اربابِ طریقت میں کسی قسم کا تکبر یا خود نمائی پیدا نہیں کرتا بلکہ ان کو سراپا تواضع، عاجزی اور انکسار بنا دیتا ہے اور یہی اس بات کا ثبوت ہوتا ہے کہ دربار محمدیت تک ان کی رسائی ہے۔ غوث اعظم سید عبد القادر جیلانی رح، تاج الکاملین حضرت معین الدین چشتی رح اور ولی کامل حضرت شاہ نیاز احمد قدس سرہ رح (متوفی ۱۲۵۰ھ) اور دیگر اولیائے کامل کے مطبوعہ کلام میں اس کی صدہا مثالیں ملتی ہیں۔ حضرت جعفر مکی رح (خلیفہ مجاز حضرت شیخ نصیر الدین محمود چراغ دہلوی رح) نے "بحر المعانی" صفحہ ۱۷۶ میں لکھا ہے کہ جب ہم درویش مقام کبریائی پر نازل ہوتے ہیں تو ہماری ہمت بڑھانے کے لئے انبیاء و رسل کے مقامات دکھائے جاتے ہیں یہ بتانے کے بعد لکھتے ہیں:

"اے محبوب! سگانِ طویلہ نبوت
را با مسندِ نبوت چہ کار است
من از جامِ محمد مست گشتم
دو عالم پیش من گشت است بستم
ندارم لاف فرزندی دریں راہ
ہمہ خاکِ درش ہستم کہ ہستم"

سگانِ طویلہ نبوت کو مسندِ نبوت سے کیا سروکار۔ میں تو محمدؐ کے جام سے سرشار ہوں اور دونوں جہان میرے سامنے ہیچ ہو کے رہ گئے ہیں۔ اس راہ میں ادعائے فرزندی کی تاب نہیں رکھتا میں آنحضرتؐ کے در کی خاک ہوں اور میری حیثیت ہی کیا ہے۔

حضرت قدسی فرماتے ہیں:

نسبت خود بہ سگت کردم و بس منفعلم
زانکہ نسبت بہ سگے کوئے تو شد بے ادبی

یہ مقام فنائیت کی پر اسرار تجلیات بعد قلبی کیفیات ہیں جو صرف اہل اللہ ہی اپنے تجربہ و مشاہدہ سے بیان کر سکتے ہیں ایک مادہ پرست فلسفی کے لئے اس کا تصور بھی ممکن نہیں ہے:

"فلسفی کو منکر حنانہ است
از حواسِ انبیاء بیگانہ است"

دسویں صدی ہجری کے شہرۂ آفاق صوفی حضرت امام عبد الوہاب شعرانی رح (المتوفی ۹۷۶ھ) کا ارشاد ہے:

"فما زال المرسلون ولا یزالون فی ھذہ الدار لکن من باطنیۃ شرع محمد"

(الیواقیت والجواہر جلد ۲ صفحہ ۲۷)

اس دنیا میں مرسل ہمیشہ آتے رہے ہیں اور ہمیشہ آتے رہیں گے لیکن ہوں گے شریعت محمدیہ کے باطن سے

گیارھویں صدی ہجری کے مجدد حضرت مجدد الف ثانی رح (متوفی ۱۰۳۴ھ) فرماتے ہیں:

"حصول کمالاتِ نبوت مر تابعان را بطریق تبعیت و وراثت بعد از بعثتِ خاتم الرسل علیہ و علی جمیع الانبیاء و الرسل الصلوات و التحیات منافی خاتمیت او نیست"

(مکتوبات امام ربانی جلد ۱ صفحہ ۴۳۲)

خاتم الرسلؐ کی بعثت کے بعد کامل تابعداروں کو اتباع اور وراثت کے طریق سے کمالاتِ نبوت کا حاصل ہونا خاتمیت محمدیہ کے منافی نہیں۔

بارہویں صدی ہجری کے امام الہند حضرت سید ولی اللہ شاہ محدث دہلوی رح (وفات ۱۱۷۶ھ) درود شریف سے فیضانِ نبوت کے جاری رہنے کا استدلال کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"وقد قضیت ان لا شرع بعدی فصل علی وعلی آلی بان تجعل لھم مرتبۃ النبوۃ عندک وان لم یشرعوا فکان من کمال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان الحق آلہ بالانبیاء فی المرتبۃ"

(قرۃ العینین فی تفضیل الشیخین صفحہ ۳۲۰)

ترجمہ: اے خدا تو نے فیصلہ کیا ہے کہ میرے بعد کوئی نئی شریعت نہیں ہوگی پس مجھ پر اور میری آل پر اس طرح رحم فرما کہ تو اپنی جناب میں ان کے لئے مرتبہ نبوت مقرر کر دے اگرچہ وہ شارع نہ ہوں۔ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کمال ہے کہ حضورؐ نے اپنی آل کو مرتبہ میں انبیاء کے ساتھ ملحق کر دیا ہے

تیرھویں صدی ہجری میں حضرت مظہر جانجاناں رح کے سب سے نامور مرید حضرت شاہ غلام علی شاہ دہلوی (ولادت ۱۱۵۶ھ وفات ۱۲۴۰ھ) تھے جن کو مؤلف "موج کوثر" نے "خاتم الاولیاء" لکھا ہے۔ آپ آیت "ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ وَقَلِیْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ" کی تشریح میں فرماتے ہیں:

"ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ یعنی من الانبیاء، وَقَلِیْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ یعنی من امۃ محمد وھم الصحابۃ وکثیر من التابعین وجماعۃ من اتباع التابعین وجماعۃ فی آخر الدھور لعد تجدید الدین لعد الف سنۃ من الھجرۃ۔ و کمالات نبوت تجلی ذاتی دائمی است بے پردہ اسماء و صفات و کمالات رسالت و کمالات اولوالعزم موجی است از دریائے کمالات نبوت"

(کلمات طیبات صفحہ ۱۰۹)

ترجمہ: ثلۃ من الاولین یعنی نبیوں میں سے "قلیل" من الآخرین یعنی امت محمدیہ سے۔ اور اس سے مراد صحابہ کرام تابعین اور تبع تابعین کی جماعت اور ایک اور ایسی جماعت ہے جو ہجرت کے ہزار سال کے بعد تجدید دین کے لئے قائم ہوگی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کمالات نبوت کی ذاتی تجلی دائمی ہے۔ بے پردہ اسماء اور صفات اور کمالات رسالت اور کمالات اولوالعزم آنحضرت کے دریائے کمالات نبوت کی ایک موج ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شیخِ عصر صوفی کامل جنیدِ وقت حضرت مولانا تراب علی شاہ قلندر کاکوروی رح فرماتے ہیں:-

"زمین خالی نماند از رسول کہ او
قطبِ النسانی است۔"
(مطالب رشیدی صفحہ ۲۶)

ترجمہ:- زمین رسول سے خالی نہیں ہوتی کہ وہ قطبِ النسانی ہے۔

شہید بالاکوٹ حضرت مولانا شاہ اسمٰعیل رح (شہادت ۱۲۴۶ھ) نے "تقویۃ الایمان" صفحہ ۴۲ میں یہاں تک لکھا ہے کہ:-

"اس شہنشاہ کی تو یہ شان ہے کہ ایک آن میں ایک حکمِ کُن سے چاہے تو کروڑوں نبی اور ولی اور جن و فرشتے جبرائیل اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے برابر پیدا کر ڈالے۔"

قطب الارشاد حضرت سید مظفر علی شاہ رح (متوفی ۱۲۹۹ھ) فرماتے ہیں:-

"نبوتِ تشریع و رسالت اگرچہ منقطع است بعد آں سرور صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم لیکن اولیاء امت را کہ علماءِ صلحاء اند از نبوت اللہ تعالیٰ عطا فرمودہ است بایں معنی کہ در زمرۂ نبوت محشور شوند و نبوتِ ایشاں در دارِ دنیا ظاہر نیست" (جواہر غیبی صفحہ ۴۵)

ترجمہ: اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نبوت تشریعی اور رسالت بند ہے لیکن علماء امت کو جو علماءِ صلحاء ہیں اللہ تعالیٰ ان معنوں میں نبوت عطا فرماتا ہے کہ وہ زمرۂ انبیاء میں شامل ہو جاتے ہیں لیکن ان کی نبوت دنیا میں ظاہر نہیں ہوتی۔

پھر فرماتے ہیں:-

"نبوت تشریعی مختتم بحضرت رسالت صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم گشت واما تعریفے کہ لازمِ ولایتِ مطلق است باقی ست تا دورِ خاتمہِ ولایتِ محمد مہدی" (جواہر غیبی صفحہ ۹۳)

ترجمہ:- نبوت تشریعی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم ہو چکی لیکن نبوت تعریفی، جو ولایتِ مطلق کو لازم ہے ولایت محمد مہدی کے دور اختتام تک باقی رہے گی۔

فیضانِ خاتمیت کا اکمل ترین ظہور، مہدی کی صورت میں

بزرگانِ سلف کی تحریرات میں خاتم النبیین کی تفسیر کا سب سے اہم اور آخری پہلو ہمیں یہ ملتا ہے کہ فیضانِ ختم نبوت کا امت محمدیہ میں اکمل و اتم اور اعلیٰ و ارفع ظہور، مہدی موعود کی شکل میں ہوگا جس کا باطن حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کا باطن اور آپ کی حسنات کا عظیم الشان شاہکار ہے اور جو ہر فیض آپ سے حاصل کرے گا۔ اسی کے زمانہ میں آیت "هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ" کے مطابق جملہ اقوام عالم آنحضرت کو خاتم النبیین تسلیم کرکے آپ کے قدموں میں جمع ہوں گی اور ثابت ہو جائے گا کہ حضور علیہ السلام فی الواقع تمام نبیوں کے امام اور سید ولد آدم ہیں اور وہ اسرار و معارف جو خاتم النبیین کے بے نظیر مقام میں مخفی ہیں علمی و عملی ہر اعتبار سے پوری دنیا پر آشکار ہو جائیں گے۔ چنانچہ سپین کے مشہور صوفی حضرت ابن عربی رح (متوفی ۶۳۸ھ) فرماتے ہیں:-

"فخاتم الرسل من حيث ولايته نسبته مع الخاتم للولاية نسبة الانبياء والرسل معه فانه الولي والرسول النبي وخاتم الاولياء الولي الوارث الآخذ عن الاصل المشاهد للمراتب وهو حسنة من حسنات خاتم الرسل صلى الله عليه وسلم مقدم الجماعة وسيد ولد آدم"
(شرح فصوص الحکم صفحہ ۳۶)

ترجمہ:- خاتم الرسل کو باعتبارِ ولایت کے خاتم ولایت سے وہی نسبت ہے جو اور انبیاء اور رسل کو آپ کے ساتھ ہے کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ولی اور رسول اور نبی سب تھے اور خاتم الاولیاء ولی وارث ہیں جو اصل سے لینے والے ہیں اور تمام مراتب کے مشاہدہ کرنے والے ہیں اور خاتم الولایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی برکات و انعامات میں ایک عظیم الشان نعمت و برکت ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم (نبیوں اور ولیوں کی) جماعت کے امام اور سید ولد آدم ہیں۔

حضرت شیخ عبدالرزاق کاشانی رح اس کی تشریح میں فرماتے ہیں کہ:-

"المهدي الذي يجيء في آخر الزمان فانه يكون في الاحكام الشرعية تابعاً لمحمد صلى الله عليه وسلم وفي المعارف والعلوم والحقيقة تكون جميع الانبياء والاولياء تابعين له كلهم ولا يناقض ما ذكرناه لان باطنه باطن محمد عليه السلام ولهذا قيل انه حسنة من حسنات سيد المرسلين"
(شرح القاشانی علی فصوص الحکم۔ صفحہ ۳۵)

ترجمہ: مہدی آخر الزمان احکام شریعت میں تو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تابع ہوگا لیکن معارف، علوم اور حقیقت میں تمام انبیاء اور اولیاء اس کے تابع ہوں گے کیونکہ اس کا باطن خاتم الانبیاء محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا باطن ہوگا اور اسی لئے اسے سید المرسلین خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی عظیم الشان نعمت و برکت قرار دیا گیا ہے۔

پھر فرماتے ہیں:-

"لانه عليه السلام مادام ظاهراً بالشريعة في مقام الرسالة لم تظهر ولايته بالاحدية الذاتية الجامعة للاسماء كلها ليوفي اسم الهادي حقه فبقيت هذه الحسنة اعني ولايته باطنة حتى يظهر في مظهر الخاتم للولاية الوارث منه ظاهراً للنبوة وباطن الولاية فيتحقق من هذا ان محمداً عليه السلام مقدم جماعة الانبياء والاولياء حقيقة او سيد ولد آدم"
(شرح فصوص الحکم صفحہ ۳۶)

ترجمہ:- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب تک بحیثیت رسول با شریعت کے ساتھ ظاہر میں رونق افروز عالم رہے آپ کی وہ ولایت جو احدیتِ ذاتیہ کے ساتھ تمام اسماء کی جامع ہے اسمِ ہادی کا حق ادا کرنے کے لئے ظاہر نہ ہو سکی۔ لہٰذا یہ حسنہ یعنی ولایت پوشیدہ ہی رہی یہاں تک کہ وہ خاتم ولایت کے اس مظہر میں ظہور پذیر ہوگی جو آپ کی ظاہری نبوت اور باطنی ولایت دونوں کا وارث ہوگا۔ اس سے ثابت ہوگیا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی تمام نبیوں اور ولیوں کے سردار ہیں۔

اسلامی ہند کے بلند پایہ شاعر جناب امام بخش ناسخ (متوفی ۱۲۵۴ھ) نے اس مقام مہدی کو اپنے منظوم کلام میں خوب واضح کیا ہے۔ آپ حضرت امام مہدی علیہ السلام کے مناقب میں فرماتے ہیں:-

دیکھ کر اس کو کریں گے لوگ حقیقت کا گماں
یوں کہیں گے معجزہ ہے مصطفےٰ پیدا ہوا
کیا سلیماں اور کیا مہرِ سلیماں ہو صفو!
خاتمِ ختمِ نبوت کا نگیں پیدا ہوا
(دیوان ناسخ جلد ۲ صفحہ ۵۵)

حضرت اسد اللہ الغالب علی المرتضیٰ رض فرماتے ہیں:-

"سمی نبی اللہ نفسی فداؤہ
فلا تخذلوہ یا بنی وعجلوا"
(شرح دیوان علی رض جلد ۲ صفحہ ۱۹۷)

مہدی اللہ کے نبی کا ہم نام ہوگا میرا نفس اس پر قربان ہو اسے میرے بیٹو اسے تنہا نہ چھوڑ دینا اور جلدی سے اس کے ساتھ ہو جانا۔

حدیث نبوی ہے:-

"یاتی بذخیرۃ الانبیاء"
("بحار الانوار" جلد ۱۳ صفحہ ۱)

مہدی موعود انبیاء کا ذخیرہ ساتھ لائیں گے۔

مجتہد العصر حضرت علامہ محمد باقر مجلسی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۱۱۱۰ھ) نے "بحار الانوار" مطبوعہ ایران جلد ۱۳ صفحہ ۲۰۲ میں بتایا ہے کہ:-

"مہدی تمام نبیوں کا بروز ہوگا اور دعویٰ کرے گا کہ جو حضرت ابراہیم، حضرت اسمٰعیل، حضرت موسیٰ، حضرت عیسیٰ بلکہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھنا چاہے وہ مجھے دیکھ لے"

یہ پیشگوئی "تاریخ ابن خشاب" میں بھی ہے جو علامہ سید علی الحائری نے "غایۃ المقصود" جلد ۲ صفحہ ۱۰۶ پر درج کی ہے نیز لکھا ہے کہ یہ متفق اور متواتر احادیث بے شمار ہیں جن میں حضرت مہدی موعود علیہ السلام کو انبیائے سلف کا مثیل بتایا گیا ہے جس سے یہی ثابت ہے کہ آنحضرت اور حضرت مہدی علیہ السلام میں کوئی فرق نہیں۔

قطب الارشاد حضرت سید مظفر علی شاہ رح (متوفی ۱۲۹۹ھ) نے تحریر فرمایا کہ:-

"جناب حق تعالیٰ یکی از اولیاء مرتبہ خصوصی می کند کہ تبیع انبیاء و اولیاء از وی فیض اخذ میکنند و مستفیض می شوند او را خاتم الولایت میگویند و ایں مقام حضرت امام محمد مہدی است رضی اللہ عنہ" (جواہر غیبی صفحہ ...)

ترجمہ: حق تعالیٰ اولیاء میں سے ایک کو ایسے مرتبہ پر سرفراز فرماتا ہے کہ تمام نبی اور ولی اس سے فیض حاصل کرتے اور مستفیض ہوتے ہیں۔ اسی کو خاتم الولایت کہتے ہیں اور یہی مقام حضرت امام محمد مہدی کا ہے۔ (باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۳۴۱۷

میں چراغ بی بی زوجہ ماسٹر فضل دین صاحب۔ قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر ۶۲ سال بیعت ۱۹۴۰ء ساکن مرڈ ۵۴ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر اکراہ آج بتاریخ ۱/۱۲ بمطابق حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) حق مہر وصول شدہ -/۳۲ روپیہ
(۲) زیور طلائی ۱½ تولہ مالیتی -/۹۰۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ چراغ بی بی مرڈ ۵۴ ضلع شیخوپورہ۔
گواہ شد۔ فضل الدین سیکرٹری مال مرڈ چک ۴۵ ضلع شیخوپورہ۔
گواہ شد۔ غلام رسول محلہ دار الصدر ربوہ کارکن دفتر آڈیٹر ربوہ۔

مسل نمبر ۲۳۴۱۸

میں نعیم احمد منظور ولد حکیم علی احمد صاحب قوم ڈھلوں پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال ۳½ ماہ۔ پیدائشی احمدی ساکن بیداد پور ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۲۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

امانت تحریک جدید میں میرے مبلغ -/۳۰۰ روپے جمع تھے جن میں سے -/۲۳۵ روپے نکلوائے ہوئے ہیں۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی اس کا بھی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ نعیم احمد منظور بیداد پور ضلع شیخوپورہ۔
گواہ شد۔ حکیم علی احمد معلم اصلاح و ارشاد

(والد موصی)
گواہ شد۔ بشیر احمد صدر جماعت بیداد پور ضلع شیخوپورہ۔

مسل نمبر ۲۳۴۱۹

میں عزیزہ بیگم زوجہ عبد الواحد خان صاحب قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر ۵۵ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن لاہور۔ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱/۲۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) ۸ تولہ طلائی زیور مالیتی -/۴۰۰۰ روپیہ
(۲) ۴ کنال اراضی واقع ماڈل ٹاؤن مالیتی ایک لاکھ روپیہ
(۳) میں نے اپنا حق مہر وصول کر کے اس اراضی میں ڈال دیا ہے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ عزیزہ بیگم 8-A ڈیوس روڈ لاہور
گواہ شد۔ عبد الواحد ولد شیخ اکبر علی صاحب 8-A ڈیوس روڈ لاہور۔
گواہ شد۔ نوید احمد ولد عبد الواحد خان صاحب 8-A ڈیوس روڈ لاہور۔

مسل نمبر ۲۳۴۲۰

میں عبد الواحد خان ولد شیخ اکبر علی صاحب قوم ککے زئی پیشہ ریٹائرڈ عمر ۶۸ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۲۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) میرا ایک مکان رحیم سٹریٹ ۲/۳۱ فلیمنگ روڈ پر ہے جس کی موجودہ قیمت -/۵۰۰۰۰ روپیہ ہے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۹۰ روپے ماہوار آمد بصورت پنشن ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۶ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ عبد الواحد خان 8-A ڈیوس روڈ لاہور۔
گواہ شد۔ نوید احمد ولد عبد الواحد خان صاحب 8-A ڈیوس روڈ لاہور۔
گواہ شد۔ ملک عبد المالک خان صدر حلقہ سول لائن لاہور۔

مسل نمبر ۲۳۴۲۱

میں امۃ الحی فضیلت بنت عبد المالک خان صاحب قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر ۱۶ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۲۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

زیور طلائی ۳ ماشہ مالیت -/۱۳۵ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ امۃ الحی فضیلت بنت عبد المالک خان صاحب
گواہ شد۔ شوکت گوہر بنت عبد المالک خان صاحب ۷۰۔ دار الصدر شرقی ربوہ۔
گواہ شد۔ عبد المالک خان ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ۔

مسل نمبر ۲۳۴۲۲

میں محمد حیات ولد چوہدری ولایت خان صاحب قوم چھیل پیشہ کاشتکاری عمر ۳۹ سال بیعت ۱۹۵۸ء ساکن رکھ چراگاہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۱۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زرعی اراضی ۱۲½ ایکڑ مالیت -/۱۶۲۰۰۰
۲۔ مکان رہائشی ایک عدد مالیت -/۸۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ محمد حیات ولد چوہدری ولایت خان صاحب
گواہ شد۔ کرامت اللہ خادم مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم بھیرہ۔
گواہ شد۔ محمد سعید ولد چوہدری امیر حمزہ صاحب رکھ چراگاہ سیکرٹری مال۔

مسل نمبر ۲۳۴۲۳

میں امام بی بی بیوہ احمد دین صاحب قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر ۷۰ سال بیعت ۱۹۶۶ء ساکن گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۱۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ مکان رہائشی مالیتی -/۷۰۰۰ روپے
۲۔ حق مہر -/۲۲ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ امام بی بی بیوہ احمد دین صاحب۔
گواہ شد۔ ضیاء الدین ولد احمد دین صاحب (پسر موصیہ)
گواہ شد۔ حمید الدین ولد ضیاء الدین صاحب فاتن گیس سیالکوٹ روڈ۔ گوجرانوالہ۔

مسل نمبر ۲۳۴۲۴

میں ناصرہ پروین بنت چوہدری غلام قادر صاحب قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی۔ ساکن گگو منڈی ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۱۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ بالیاں نصف تولہ مالیت -/۳۰۰ روپے
۲۔ ایک عدد کلائی گھڑی -/۲۰۰ روپے
۳۔ ایک ناک کی تیلی مالیت -/۵۰ روپے
۴۔ ایک چاندی کا کڑا وزن تقریباً ۲½ تولہ مالیت -/۴۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۳۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ ناصرہ پروین ۶/۵ رانا محمد انور ریڈیو سروس گگو منڈی ضلع وہاڑی
گواہ شد۔ رانا محمد انور جاوید ولد چوہدری غلام قادر انور ریڈیو سروس گگو منڈی ضلع وہاڑی۔
گواہ شد۔ رانا محمود احمد خان ولد چوہدری غلام قادر متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ ؎

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غلبۂ اسلام کے لئے عظیم سکیم —— صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

جماعتہائے احمدیہ بیرون ملکہ کی تربیت اور اشاعتِ اسلام کے کاموں کو تیز سے تیز تر کرنے اور غلبۂ اسلام کے دن قریب سے قریب تر لانے کی مہم کا آغاز ہو چکا ہے اس عظیم منصوبہ کے اخراجات کے لئے فاتح الدین حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" کا اجراء فرمایا ہے۔ خدا تعالیٰ کے مخلص بندوں نے چاہے وہ دنیا کے کسی ملک سے بھی تعلق رکھتے تھے اپنی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے بڑے اخلاص اور بڑے جوش اور ولولہ کے ساتھ فراخدلی سے اس فنڈ میں وعدے لکھوائے اب ان وعدوں کی ادائیگی کا وقت ہے (چوتھا مرحلہ ۲۸ تبلیغ ۱۳۵۷ ہش کو ختم ہو رہا ہے) آپ اپنے وعدہ کا کم از کم ۳/۱۵ تک اس تاریخ سے پہلے پورا کر کے اللہ تعالیٰ سے اجر حاصل کیجئے۔ خدا تعالیٰ کے وعدہ کے مطابق آپ کا یہ فعل آپ کے اموال کو بڑھانے کا موجب ہوگا۔ انشاء اللہ۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

اجلاس شوریٰ کمیٹی نظارت بہشتی مقبرہ

مورخہ ۲ رفروری ۱۹۷۸ء بروز جمعرات بعد نماز عصر سب شوریٰ کی سب کمیٹی نظارت بہشتی مقبرہ کا اجلاس دارالضیافت ربوہ میں منعقد ہوگا۔

براہِ کرم تمام ممبران وقت مقررہ پر اجلاس میں شمولیت فرماویں۔ فرداً فرداً بھی ممبران کو اطلاع بھجوائی جا رہی ہے۔

(سیکرٹری شوریٰ سب کمیٹی نظارت بہشتی مقبرہ۔ ربوہ)

ضروری اطلاع برائے احمدی طلباء

لاہور کے مختلف تعلیمی اداروں کے مندرجہ ذیل شعبوں میں بی۔اے، بی، ایس سی کے لئے داخلے شروع ہیں۔ بی۔ کام، جیالوجی، ایم۔ بی بی ایس، انجینئرنگ یونیورسٹی، بی فارمیسی کیمیکل ٹیکنالوجی، نیشنل کالج آف آرٹس وغیرہ۔ جو طلبہ داخلہ کے سلسلہ میں رہنمائی حاصل کرنا چاہیں وہ درج ذیل پتہ پر رجوع فرما سکتے ہیں:۔

ظہیر احمد جمیل، دارالحمد A-34 نیو مسلم ٹاؤن۔ لاہور

دفتر وکالتِ مال سے خط وکتابت کرنیوالوں سے درخواست

ملتان اور سندھ کی جماعتوں میں دورہ کے نتیجہ میں خاکسار ۱۹ رجنوری تا ۱۰ رفروری ۱۹۷۸ء انشاء اللہ مرکز سے باہر ہوگا اس لئے دفتر ہذا سے خط وکتابت کرتے وقت پتہ میں خاکسار کا ذاتی نام تحریر نہ فرمایا جائے نیز دورہ کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار شبیر احمد وکیل المال اوّل تحریکِ جدید)

قائدین کرام! ماہِ جنوری کے لئے کتاب "فتح اسلام" اور فروری میں "سبز اشتہار" مقرر ہے۔ ... ام سے مطالعہ کروا کر ممنون فرماویں۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

تبصرہ:۔

محاسنِ قرآن کے قطعات کا سیٹ اور کتابچہ شانِ قرآنِ عظیم

حال ہی میں نظارت اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خصوصی ہدایت کے ماتحت بڑے خوبصورت اور دیدہ زیب قطعات کا ایک سیٹ اعلےٰ کاغذ پر آفسٹ کی رنگین عمدہ کتابت وطباعت کے ساتھ شائع کیا ہے جو محاسن قرآن پاک کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے منتخب اشعار سے مزین ہے اس کے ساتھ ہی شانِ قرآنِ عظیم کے بارہ میں حضور علیہ السلام کے کلماتِ طیبات پر مشتمل ایک کتابچہ بھی ۳۲ صفحات کا شائع کیا گیا ہے۔

یہ دونوں تحفے اس قابل ہیں کہ احباب انہیں بکثرت خریدیں انہیں زیر مطالعہ رکھیں اور قطعات کو اپنی مساجد، لائبریریوں اور کمروں میں آویزاں کریں تاکہ سال بھر انہیں قرآن پاک کا مطالعہ، اس کے ترجمہ اور تفسیر سے آگاہی حاصل کرنے کی تحریک ہوتی رہے اور اس طرح حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تعلیم القرآن کی جو مبارک تحریک جماعت میں فرما رکھی ہے اسے پوری طرح فروغ حاصل ہو۔

احباب اور جماعتوں کو انفرادی اور اجتماعی رنگ میں قطعات کا یہ سیٹ مع کتابچہ بکثرت خریدنا چاہیئے۔ تربیت اور اصلاح وارشاد دونوں اغراض کے لئے فی الحقیقت یہ بہت مفید اور مبارک ہے۔ قیمت فی سیٹ (دس قطعات) مع کتابچہ ۶ روپے ہے۔ ملنے کا پتہ نظارت اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہے۔

اعلان دار القضاء

مکرم غلام احمد صاحب چک ۱۶۸ مراد ضلع بہاولنگر نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم محمد دین صاحب وفات پا چکے ہیں قطعہ ۱ واقع محلہ دارالیمن ربوہ رقبہ ایک کنال والد صاحب مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ میرے علاوہ میری ہمشیرہ چراغ بی بی صاحبہ بھی مرحوم کی جائز وارث ہیں۔ استدعا ہے کہ قطعہ مذکورہ ہم دونوں کے نام بحصص شرعیہ منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرماویں۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء)

درخواستِ دُعا

خاکسار کے بیٹے عزیزم عبد الشکور نے امسال سرگودھا ڈویژن سے ایف۔ ایس سی پری انجینئرنگ کے امتحان میں ۶۳۷ نمبر حاصل کئے ہیں اب اسے انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور میں داخل کرانے کا ارادہ ہے۔ احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے مزید اعلیٰ کامیابیاں اپنی رضا کے ماتحت حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(خاکسار میاں عبد الحی سابق مبلغ انڈونیشیا)

(۲) عزیزم ملک عبد المجید صاحب آف مجید آئرن سٹور گولبازار ربوہ چند روز سے علیل ہیں۔

احباب جماعت سے ان کی کامل صحتیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ملک غلام نبی دار الرحمت غربی ربوہ)

طبِ مشرق آپ کی اپنی طب ہے اسکی ادویات (۱) آپ کے موافق (۲) ردِ عمل سے پاک (۳) الرجی سے بے نیاز (۴) فوائد سے بھرپور اور (۵) آپ کی جیب کے مطابق ہیں — دیسی طریق علاج کو اپنا کر زرمبادلہ بچائیے اور اپنے ملک کی خدمت کیجئے۔

صدر دواخانہ

بالمقابل ایوانِ محمود۔ اقصیٰ روڈ۔ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

وعدہ کنندگان سرائے خدمت اپنے وعدہ کی جلد تر ادائیگی فرما کر ممنون فرماویں (مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)